سبق - ۲۰

مکالمہ

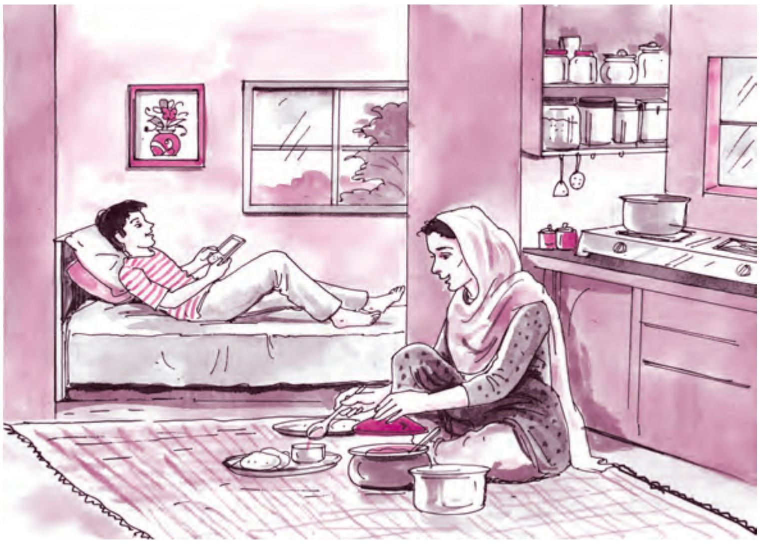

امّی جان : ارشد، چلو جلدی سے ناشتہ کرلو۔

ارشد : آیا امّی جان۔ بس پانچ منٹ۔

امّی جان : بیٹے ! میں نے ناشتہ لگا دیا ہے۔ جلدی آ ؤ ورنہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔

ارشد : بس آیا امّی جان! ابھی چور سپاہی کا کھیل ختم ہو جائے گا۔

امّی جان : کیا تم موبائل پر گیم کھیل رہے ہو؟

ارشد : جی امّی جان۔ بس ابھی ختم کرتا ہوں۔

امّی جان : پہلے ناشتہ کرلو.... ٹھنڈا ہو رہا ہے۔ لاؤ موبائل مجھے دو۔

ارشد : امّی جان! ابھی گیم ختم کہاں ہوا ہے؟

امّی جان : ارشد! تم سارا وقت موبائل پر کھیلتے رہتے ہو۔ جانتے ہو اس سے آنکھوں پر بُرا اثر پڑتا ہے؟

ارشد : سچ امّی جان؟

امّی جان : ہاں، ہاں۔ چاہو تو اپنے ابو سے پوچھ لو۔ تمام وقت روشن اسکرین پر دیکھتے رہنے سے آنکھیں دُکھنے لگتی ہیں۔ دوسری تکلیفیں بھی ہو سکتی ہیں۔

ارشد : ٹھیک ہے امّی۔ لیکن کبھی کبھی کھیل لیا کروں تو کیا حرج ہے؟

امّی جان : کبھی کبھی ٹھیک ہے۔ مگر تم تو سارا وقت اسی کے پیچھے پڑے رہتے ہو۔ نہ کھانے کا ہوش نہ پڑھائی کا خیال۔ امتحان قریب ہے۔ پہلے اس کی فکر کرو۔

ارشد : ٹھیک ہے امّی جان۔ اب میں خیال رکھوں گا۔

9DJSHP

مشق

(الف) ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ امّی جان ناشتے کے لیے کس کو بلا رہی تھیں؟

۲۔ ارشد نے کیا جواب دیا؟

۳۔ تمام وقت موبائل کے روشن اسکرین پر دیکھتے رہنے سے کیا ہوتا ہے؟

(ب) ذیل کے جملے صحیح ہیں یا غلط، لکھیے :

۱۔ امّی دوپہر کے کھانے کے لیے ارشد کو بلا رہی تھیں۔

۲۔ ارشد کمپیوٹر پر گیم کھیل رہا تھا۔

۳۔ گیم ختم نہیں ہوا تھا۔

۴۔ ارشد کو کھانے کا ہوش تھا نہ پڑھائی کا خیال۔

سرگرمی : موبائل فون کے زیادہ استعمال سے ہونے والے نقصانات کے متعلّق پانچ جملے لکھیے۔

۱۔ وہ بہت سخی اور رحمدل شخص تھا۔

۲۔ اپنوں سے ہم کریں محبّت

۳۔ میں نے ناشتہ لگا دیا ہے۔

۴۔ کیا تم موبائل پر گیم کھیل رہے ہو؟

ان جملوں میں لفظ 'وہ' (he) حاتم طائی کے لیے آیا ہے۔

لفظ 'ہم' (we) دعا کرنے والے بچّوں نے اپنے لیے کہا ہے۔

لفظ 'میں' (I) امّی جان نے اپنے لیے کہا ہے۔

لفظ 'تم' (you) امّی جان نے ارشد کے لیے استعمال کیا ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ شخص اور چیز وغیرہ کو اِسم کہتے ہیں۔ جب اسم کے بدلے کوئی لفظ (وہ، ہم، میں، تم) استعمال کیا جاتا ہے تو اسے **'ضمیر'** (Pronoun) کہتے ہیں۔